سوال

نفع کی کوئی حد مقرر نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ایسی گاڑی کو خریدنا جائز ہے جس کی بازار میں قیمت مبلغ تیس ہزار ریال ہو لیکن ماہانہ قسطوں پر خریدنے کی صورت میں اس کی قیمت پچاس ہزار ہو یعنی نقد اور ادھار قیمت میں بیش ہزار کا فرق ہو تو کیا اس کام میں کوئی شرعی ممانعت تو نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

ادلہ کے باعث مذکورہ معاملہ میں کوئی حرج نہیں جب کہ گاڑی بائع کے قبضہ وملکیت میں ہو۔ نفع کی کوئی حد مقرر نہیں ہے بلکہ یہ مشتری کے حالات اور قسطوں کی مدت کے کم یزیادہ ہونے کی وجہ سے مختلف ہوسکتا ہے۔ "صحیحین" میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ بریرہ رضی اللہ عنہا نے اپنے مالک ۓ

---

[1] صحیح بخاری، المکاتب، باب استعانة المکاتب...الخ، حدیث: 2563 وصحیح مسلم، العتق، حدیث: 1504

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی